دکھانے کیلئے اس پر معاشی تکفل، منصوبہ، اور قومی ترقی کے کیا کیا لیبل لگائے گئے ـــــ

ـــــــــــــــــــــــــ

کراچی یونیورسٹی کی وساطت سے ہمیں جزائر فجی کے ایک تبلیغی ادارہ BROTHER HOOD OF ISLAM (اخوان المسلمین) کا ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں اسلامی و تبلیغی اداروں، اہل علم اور عام مسلمانوں سے دینی لٹریچر اور اسلامی علوم و فنون پر مشتمل کتابوں کی اپیل کی گئی ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ جزائر فجی کی کل آبادی پانچ لاکھ ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد چالیس ہزار ہے جو انڈیا وغیرہ سے ہجرت کر کے یہاں آباد ہوئے ہیں اور اب مزدوروں کی سی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان کی اکثریت اسلام کی بنیادی تعلیمات تک سے بے خبر ہے جس کے نتیجہ میں وہ باطل مذاہب کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان باطل مذاہب والوں میں قادیانی خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں جو مسلمانوں کے جنبیس میں ارتداد و گمراہی پھیلا رہے ہیں۔ فجی کے مذکورہ تبلیغی ادارہ کے صدر نے اپنے مراسلہ میں لکھا ہے کہ ہم نے تعلیم و تبلیغ کی غرض سے ایک تبلیغی ادارہ قائم کیا ہے جس کا پہلا قدم اسلامی لٹریچر کی فراہمی اور لائبریری کا قیام ہے، جس کیلئے نہ ذرائع ہیں نہ وسائل۔ پاک و ہند کے تمام تبلیغی اداروں اور عام مسلمانوں سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔ اس پتہ پر دینی لٹریچر بھیجا جا سکتا ہے۔

68 SUVA STREET
G.P.O. BOX 622 SUVA FIJI ISLAND.

مراسلہ کی اہمیت واضح ہے۔ وہ تمام مسلمان جو غیر مسلم اکثریت یا دور دراز غیر مسلم علاقوں میں گھرے ہوئے ہیں، اسی جہالت اور مذہب سے بے خبری کا شکار ہیں۔ باطل مذاہب خاص طور سے قادیانی ارتداد و ضلالت کی تلوار ان کے سروں پر لٹک رہی ہے۔ عیسائی مشنریوں کا عفریت اس لقمۂ تر کو ہڑپ کرنے کیلئے منہ کھولے غرا رہا ہے۔ اور صادق و مصدوق علیہ السلام کی اس پیشگوئی کا ظہور ہے کہ یوشک ان تداعیٰ علیکم الامم کما تداعی الاکلۃ الی قصعتہا (او کما قال علیہ السلام) (قریب ہے کہ کافر قومیں ایک دوسرے کو تمہارے اوپر ایسا اکٹھا کریں گی جسطرح دسترخوان پر کھانے والوں کو جمع کیا جاسکے۔) اور یہ کیوں؛ صادق و مصدوق ؐ نے اسکی وجہ بھی بتلا دی کہ تم تعداد میں اگرچہ اسوقت بہت زیادہ ہوگے مگر سیلاب کی جھاگ کی مانند جسکی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ ولکنکم غثاءٌ کغثاء السیل ــ کیا یہ حالات ہماری غفلت، فرائض منصبی سے گریز اور ملی و دینی غیرت کے فقدان کا نتیجہ نہیں ہیں۔؟ ـــ اے خیر امت ہونے کے دعویدارو کیا تمہیں دشمن کی برق رفتاری اور اپنے جمود و غفلت پر کبھی غور کرنے کی توفیق میسر نہ ہوگی؟ فوا عجبا من جِدّ ھٰؤلاء فی باطلہم و فشلکم عن حقکم (علی بن ابی طالبؓ) ہائے افسوس اہل باطل کی اپنے باطل کیلئے تگ و دو اور حق کی راہ میں تمہاری سستی اور بے پرواہی ـــ واللہ یقول الحق وھو یہدی السبیل۔

سمیع الحق
۱۵ صفر ۱۳۸۶ھ